

تعارف کے محتاج نہیں آپ کے یہ مقالات مختلف رسائل و جرائد میں شائع ہو چکے ہیں جنہیں اس کتاب میں یکجا کر کے مصنف نے اپنے نام سے موسوم کرتے ہوئے کتاب کا نام افکار سعید رکھا ہے۔

کتاب کا نام : بیسویں صدی کے قرآن نمبر

مصنف : پروفیسر محمد اقبال جاوید

ناشر : فروغ ادب اکاؤمی ۸۸ بی سٹیلٹ ٹاؤن گوجرانوالہ پنجاب ۲۰۰۲ء

قیمت و صفحات : ۱۰۰ روپے - ۲۴۰ صفحات

مصنف نے قرآن نمبروں کی جمع و ترتیب و تعارف پر مبنی اہم کام کیا ہے جس پر بہت کم لوگوں نے توجہ دی ہے موصوف کا ایک مضمون جو کہ اسی مجلہ میں شامل ہے۔ اکیسویں صدی کے قرآن نمبر پر مشتمل ہے مصنف کی تحقیق کے مطابق اب تک ایک سو سے زائد قرآن نمبر شائع ہو چکے ہیں جس میں سے ۴۳ قرآن نمبروں کا تعارف اس کتاب میں کرایا گیا جس کی تفصیل یہ ہے

نمبر شمار	نام رسالہ	سن اشاعت	نمبر شمار	نام رسالہ	سن اشاعت
۱	مولوی	۱۹۳۲ء	۲۵	کوثر	۱۹۸۶ء
۲	مولوی	۱۹۳۵ء	۲۶	صوت الاسلام	۱۹۸۶ء
۳	اخبار مسلمان	۱۹۳۵ء	۲۷	صوت الاسلام	۱۹۸۷ء
۴	مولوی	۱۹۳۶ء	۲۸	کوثر	۱۹۸۷ء
۵	پیغام حق	۱۹۳۱ء	۲۹	صوت الاسلام	۱۹۹۰ء
۶	مولوی	۱۹۳۳ء	۳۰	ندائے اہلسنت	۱۹۹۲ء
۷	مولوی	۱۹۳۵ء	۳۱	سیرت طیبہ	۱۹۹۲ء
۸	مولوی	۱۹۳۶ء	۳۲	سیرت طیبہ	۱۹۹۳ء
۹	مولوی	۱۹۳۷ء	۳۳	صوت الاسلام	۱۹۹۵ء
۱۰	پیغام حق	۱۹۳۹ء	۳۴	عزم نو	۱۹۹۵ء

۱۱	بانو	۱۹۵۰ء	۴۵	ندائے الہیہ	۱۹۹۵ء
۱۲	الحکمائے	۱۹۵۳ء	۴۶	البدور	۱۹۹۷ء
۱۳	ضیاء العلوم	۱۹۵۶ء	۴۷	الاشرف	۱۹۹۸ء
۱۴	تسلیہ	۱۹۵۹ء	۴۸	نفوس	۱۹۹۸ء
۱۵	خاتون پاکستان	۱۹۶۵ء	۴۹	الاشرف	۱۹۹۹ء
۱۶	خاتون پاکستان	۱۹۶۷ء	۵۰	صوت الاسلام	۱۹۹۹ء
۱۷	عرفات	۱۹۶۸ء	۵۱	قمر و نظر	۱۹۹۹ء
۱۸	نقاش	۱۹۶۸ء	۵۲	الارف	۱۹۹۹ء
۱۹	سیارہ ڈائجسٹ	۱۹۶۹ء	۵۳	الاشرف	۲۰۰۰ء
۲۰	سیارہ ڈائجسٹ	۱۹۶۹ء	☆ ☆ ☆ ☆ ☆		
۲۱	سیارہ ڈائجسٹ	۱۹۷۰ء			
۲۲	خدام الدین	۱۹۷۱ء			
۲۳	حقی	۱۹۷۲ء			
۲۴	اہل حدیث	۱۹۸۰ء			

جدید کتب سیرت ۲۰۰۰ء تا ۲۰۰۷ء حافظ محمد عارف گھانچی تعارف کتب سیرت یہ مختصر اور مفید کتابی سلسلہ عارف صاحب کی جستجو و محنت کا ثمرہ ہے۔

مقالات بغیر ایڈٹ کئے شائع کئے گئے ہیں مناسب ہوتا قرآنی آیات و احادیث کے حوالہ جات کے ساتھ شائع کئے جاتے تو زیادہ مفید ہوتا۔ مدیر نے کتب سیرت کی جو فہرست فراہم کی ہے یہ بہت عمدہ کوشش ہے اس سے قبل بھی متعدد فہرستیں شائع ہو چکی ہیں لیکن یہ جدید ترین فہرست کہلائے جانے کی مستحق اور قابل قدر کوشش ہے۔ البتہ کتاب کے ٹائٹل پر نغمہاں عزیز الرحمن کے نام کے ساتھ ڈاکٹر کا لفظ لکھا ہے تا معلوم کس احساس کے تحت موصوف مختلف مقالات و کتب پر ایک سال سے اپنے نام کے ساتھ یہ لفظ لکھ رہے تھے حالانکہ انہیں ابھی ایک ماہ قبل ڈاکٹریٹ کی ڈگری ایوارڈ ہوتی ہے۔ یہ علمی بددیانتی ڈرامہ اسٹیج کرنے والوں کے لئے یہ خود نمائی لمحہ فخریہ ہے۔